ABC CERTIFIED

2279881-2279848
2277532-2828647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk
http://www.dailyausaf.com

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

روزنامہ اوصاف

جمعرات 6 اگست 2015ء 20 شوال المکرم 1436ھ

این اے آر سی کے سائنسدان اور ملازمین سی ڈی اے کی جانب سے ہاؤسنگ سکیم میں تبدیل کئے جانے کے منصوبے کیخلاف احتجاج کر رہے ہیں

زرعی شعبہ کی ترقی سے ہی ملکی معیشت میں اضافہ ہوگا، رانا مقصود

کسی طور بھی ہاؤسنگ سوسائٹی کو زراعت اور ملک کے مستقبل پر ترجیح نہ دی جائے

زرعی شعبہ کو لینڈ مافیا کی سازشوں سے بچایا جائے، تاکہ ملک خوشحال ہو سکے

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) زرعی شعبہ کی ترقی سے ہی ملک ترقی مشروط ہے اور کسی طور بھی ہاؤسنگ سوسائٹی کو زراعت اور ملک کے مستقبل پر ترجیح نہ دی جائے۔ قومی قائمہ کمیٹی برائے کیبنٹ ڈویژن سے گزارش ہے کہ سی ڈی اے کی سمری کو نامنظور کر کے یہ زمین این اے آر سی کے نام منتقل کرنے میں مدد فراہم کرے۔ اس بات کا اظہار قومی زرعی تحقیقاتی مرکز میں ملازمین تنظیم ایپارک کے عہدیداران نے (باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 9)

پولیس کو کرایہ داری کوائف فراہم نہ کرنے پر 7 ملزمان گرفتار

راولپنڈی (جنرل رپورٹر) پولیس کو کوائف فراہم نہ کرنے پر 7 ملزمان کو گرفتار کر کے مقدمات درج کر لیے۔ تفصیلات کے تھانہ بنی پولیس نے مکان مالک محمد سلیم اور کرایہ دار کامران، تھانہ مورگاہ پولیس نے کرایہ دار شاہد، علی اکبر، شہباز علی (باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 10)

09 رانا مقصود

چیرمین رانا مقصود احمد، شیخ پرویز اور زرعی ماہرین کی ایکسپرٹ کمیٹی کے چیرمین ڈاکٹر منیر انجم، ڈاکٹر روشن زادہ خٹک اور دیگر کی نمائندگی میں سی ڈی اے کی سمری کے خلاف مظاہرہ کے دوران کیا۔ اس مظاہرے میں کونسل کے سائنسدان، ملازمین تنظیموں اور اعلی عہدیداران نے بھرپور شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں زراعت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس بات کو نمایاں کیا کہ اگر زرعی شعبہ کو کمزور کیا گیا تو ملک کا مستقبل داؤ پر لگ سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قومی زرعی تحقیقاتی مرکز نے اب تک زراعت میں تحقیق کی بدولت ملک معیشت کو استحکام پہنچانے میں نمایاں اہمیت حاصل کی ہے اور ادارے کے زرعی سائنسدانوں نے ملکی زرعی شعبہ کو جو تقویت بخشی ہے اسکا فائدہ نہ صرف ادارے کی سطح پر بلکہ ملک کے کونے کونے میں بسنے والے عام کسانوں کو بھی ہو رہا ہے۔ پاکستان چونکہ ایک زرعی ملک ہے اسلیئے زرعی شعبہ کو لینڈ مافیا کی سازشوں سے بچایا جائے تاکہ ملک میں خوشحالی اور امن پیدا ہو سکے۔ آج جب کہ انسان کی سب سے اہم ضرورت اور بنیادی مسلہ خوراک ہے وہاں خوراک کے ضامن ادارے کو کسی طور بھی منفی پروپیگنڈے کے سپرد نہ کیا جائے۔ پاکستان میں گیس، بجلی اور پانی کے شعبہ جات جہاں کافی حد تک زبوں حالی کا شکار ہیں وہاں زرعی تحقیقاتی ادارہ ملک کو خوراک کے لحاظ سے مستحکم کیے ہوئے ہے۔ اور ایسے ادارے کو ناتوانا کرنے سے ملک پر جو اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اہل عقل اسکا اندازہ بہ خوبی لگا سکتے ہیں۔